



## سوال

(97) پاستخانہ .... مسجد بعد اتمام کے درست ہے یا نہیں؟

## جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

بنانے پاستخانہ ازروئے حکم شرعی کے بردلوار بنانے مسجد بعد اتمام کے درست ہے یا نہیں؟

## الجواب بعون الوهاب بشرط صحیحہ السؤال

و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلوة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

ہر قسم بنانے بلکہ چوب بناء بعد اتمام کے اس پر رکھنا جائز و نادرست ہے۔

’اگر کوئی آدمی مسجد کی دیوار پر اپنا مکان بنانے تو اس کا گرانا ضروری ہے، مسجد کے متولی کو یہ حق نہیں پہنچتا، کہ وہ مسجد میں کوئی مستقل جگہ مقرر کر لے یا کوئی گھر بنالے، اگر مسجد کی اصلاح کے لیے امام یا خادم کا مکان مسجد کے اوپر بنایا جائے، تو جائز ہے، بشرطیکہ واقف (وقف کرنے والے) نے مسجد کی تعمیر سے پہلے اس کا اعلان کر دیا ہو اور اگر اس کے بعد ارادہ کرے تو جائز نہیں ہے اگر کہے کہ میری نیت پہلے ہی سے تھی تو اس کی بات تسلیم نہ ہوگی۔ وقف کرنے والے پر اگر اتنی پابندی ہے تو دوسرے کسی آدمی کو کیسے حق پہنچ سکتا ہے، اگر کوئی مکان مسجد کی دیوار پر بنا لیا گیا تو اس کو گرانا ضروری ہے، مسجد سے عبادت کے سوا اور کوئی فائدہ اٹھانا جائز نہیں ہے، اگر کوئی مسجد کی دیوار پر اپنا شہتیر رکھنا چاہیے تو اس کو کوئی حق نہیں، اگر عبادت کے سوا کوئی اور کام مسجد میں کرنا چاہے تو اس کو روک دیا جائے گا اگر کوئی آدمی اپنے گھر کی زمین سے کچھ حصہ مسجد کے لیے الگ کر دے تو وہ بھی مسجد کی دیوار پر اپنا شہتیر نہیں رکھ سکتا ہاں اگر پہلے ہی سے اس دیوار پر شہتیر ہو تو جائز ہے اس لیے کہ اگرچہ وہ حصہ پہلے مسجد نہیں تھا لیکن اب مسجد بن گیا، حقیقت میں مسجد زمین کا نام ہے، عبارت اس کے تابع ہے، اس کی دلیل یہ ہے کہ مکان کی فروخت پر زمین کے اتصال کی وجہ سے ہمسایہ کو شفعہ کا حق پہنچ جاتا ہے اگر صرف زمین ہو تو بھی شفعہ کا حق پہنچتا ہے تو معلوم ہوا کہ عمارت زمین کے تابع ہے۔“ (سید محمد نذیر حسین)

[فتاویٰ نذیریہ](#)

جلد 01

